بچی کا نام "ماہین" رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3737

تاریخ اجراء: 13 شوال المکرم 1446ھ / 12 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ماہین نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"ماہین" کا معنیٰ ہے: "منسوب بہ ماہ" (یعنی چاند کی سی خوبصورتی رکھنے والی) کہ ماہین، دو لفظوں سے مرکب ہے: "لفظ ماہ اور ین۔" ماہ کا مطلب ہے: "چاند" اور "ین" فارسی میں نسبت بیان کرنے کے لیے آتا ہے، لہٰذا یہ نام رکھ سکتے ہیں۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی پیدا ہو، تو اس کا نام امہات المومنین، صحابیات اور نیک خواتین کے ناموں پر رکھا جائے۔

فرہنگِ آصفیہ میں ہے: "ماہ": چاند، قمر، ماہتاب۔" (فرہنگِ آصفیہ، جلد 4، صفحہ 989، مطبوعہ: لاھور)

فارسی کے اسم کے آخر میں

"ین"

کا اضافہ کرنے سے نسبت والا معنی آتا ہے، چنانچہ "دستور زبان فارسی" نامی کتاب میں صفت نسبتی کی وضاحت اور اس کی صورتیں بیان کرتے ہوئے لکھا:

"صفت نسبتی آن ست کہ نسبت بہ چیزی یا محلی را برساند و آن عبارت است از:۔۔۔3:

"ین" واین در آخر اسماء در آید مانند: سفالین، جوین، گندمین، بلورین، گلین۔"

ترجمہ: صفت نسبتی یہ ہے کہ کسی چیز یا مقام کی طرف نسبت کی جائے اور یہ درج ذیل طریقوں سے آتی ہے، جن میں سے تیسرا طریقہ یہ ہے کہ: اسما کے آخر میں "ین" آتا ہے، جیسے سفالین، جوین، گندمین، بلورین، گلین۔ (دستور زبان فارسی، صفحہ 68، مطبوعہ: ایران)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے

"تسموا بخیارکم"

ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net